© rasailojaraid.com

اور تکنالوجی اور علوم وفنون کے اعتبار سے وقت کی ایک بالکل ماڈرن اسٹیٹ ہو اور دوسری جانب تہذیب وتمدن، فکر ونظر اور عقیدۂ وعمل کے اعتبار سے صحیح اسلامی اسٹیٹ ہو جہاں اسلام کے روحانی اور اخلاقی اقدار اپنی پوری تابانی کے ساتھ جلوہ فگن ہوں، ظاہر ہے کہ ایسی ریاست کا قیام واستحکام اجتہاد کے بغیر نہیں ہوسکتا، اس بنا پر وہ عمر بھر اسی اجتہاد کے ادھیڑ بن میں لگے رہے، اقبال کے فکر وفن پر سینکڑوں کتابیں اور ہزاروں مقالات لکھے گئے، مگر پیغام اقبال کے اس مرکزی نقطہ پر کوئی توجہ نہیں کی گئی، ضرورت ہے کہ اقبال کا مطالعہ از سر نو اس نقطۂ نظر سے کیا جائے۔ بحکم الاقرب فالاقرب پاکستان پر ان کا حق سب سے زیادہ ہے، اس لئے یہ کام وہاں ہونا چاہیئے۔

مولانا مفتی عتیق الرحمٰن صاحب عثمانی جو ۱۰ر فروری کو "عالمی اسلامی کانفرنس" "موتمر علماء المسلمین" میں شرکت کے لئے بغداد گئے تھے بنگلور کے "مسلم مجلس مشاورت" اور "مسلم پرسنل لا" کے اجتماعات سے فارغ ہوکر ۲۶ر فروری کو بخیریت تمام دہلی واپس آگئے "موتمر علماء المسلمین" اپنے بنیادی مقصد کے لحاظ سے نہایت کامیاب رہی، چالیس ملکوں کے مشاہیر علماء نے اس کی کارروائیوں میں سرگرم حصہ لیا اور فلسطین اور بیت المقدس کو صیہونیت کے خوفناک اور ظالمانہ پنجوں سے چھڑانے کا عہد کیا، موتمر کے حسب ذیل عہدہ دار اتفاق رائے سے چنے گئے۔

(۱) رئیس موتمر شیخ عبداللہ غوشہ — اردن کے قاضی القضاۃ

(۲) نائب رئیس اول مفتی عتیق الرحمٰن عثمانی — جمہوریۂ ہند

(۳) نائب رئیس ثانی شیخ ہادی فیاض — نجف اشرف

(۴) جنرل سکریٹری شیخ عبداللہ الشیخلی — بغداد

© rasailojaraid.com